اعجاز

Inspired by a walk in the hills
overlooking Lake Anderson
14 November 2010
Morgan Hill - CALIFORNIA

فلک کے قلب میں اک نقطہ، نیلگوں، شاداب
خدائے وقت کے اعجاز کی کھلی تھی کتاب
ہر اک ورَق میں رقم تھیں ہزار تحریریں
ہر ایک لفظ میں پیوست لاکھ تقریریں
تھا کہکشاں کا فلک قائم و وسیع و فراز
کہ جسکے عُمق میں پنہاں تھے آفتابی راز
نہاں تھا گرمیء افلاک میں جوازِ حیات
دھڑک رہا تھا فضاؤں میں زندگی کا ثبات
تھا ایک گوشہء تخلیق در خلا ایجاد
کہ جسکی جنبش و سرعت میں تھی رواں اک باد
یہ باد تھی وہ ہوائے نظامِ تخلیقی
کہ جسکے قلب میں لرزاں تھے تارِ موسیقی
زمیں کے دل میں فروکش تھا زندگی کا پیام
چھلک رہے تھے مُعانی کی مے کے پُرسو جام
ہر ایک شے سے عیاں تھی حیات کی تفسیر
وجودِ دہر میں تھی کائنات کی تصویر
جو پنجہ کش تھی اندھیروں سے سوزشِ افلاک
ہوا تھا پردہء نابودی و عدم سب چاک

اعجاز

تمازتوں نے دیا تھا حرارتوں کا نظام
یونہی چلا تھا زمینوں پہ زندگی کا قیام
جبھی تو اٹھا تھا خاکِ زمین سے گلشن
اسی لئے تو سجے تھے تمام دشت و چمن
مگر یہ ارض کہ ہے جس پہ حکمِ آدم تیز
جہاں سمندِ ترقی ہوا ہے اب مہمیز
وہ ارض جس پہ تھا آباد گلشنِ ہستی
ہے اب تصرفِ آدم سے اُس پہ خرمستی
نقوشِ فطرتِ ہستی مٹا رہا ہے بشر
مہیب نغمۂ اموات گا رہا ہے بشر
ہم اپنی قوتِ تخریب میں رہیں کوشاں
جنونِ حرص چلائے زمیں پہ حکمِ خزاں
مضائقہ نہیں گر ختم ہو چمن کا جمال
سمندروں میں کفِ غیض گر اٹھائے اُبال
سنا ہے لاکھ زمینیں ہیں سورجوں کے قریب
جہاں ہیں فطرت وہستی کے مظہرات عجیب
ہیں اور لاکھ زمینیں کنارِ بحرِ فلک
کہ جن میں تارِ نفس دے رہا ہے اپنی جھلک

اعجاز

کہ جن کی گردش و محور میں ہے نمازِ حیات
کہ جنکی کارگہِ خاک میں ہے تخمِ صفات
جہاں ہیں آب و نباتات و شاخ و گُل بنیاد
جہاں سوادِ نفس کر رہا ہے دِل ایجاد
وہاں حرارتِ انفاس باوضو آئے
دوبارہ بیج نہ آدم کا پھر نمو پائے
زمینِ آدم و حوا کو کیجئے پھر یاد
نہ ہوگا گوشہء افلاک یوں کبھی برباد
اُجڑ گیا ہے چمن ، کیجیے مگر اقرار
گلوں کا شائبہ اب بھی ہے درمیانِ بہار
ابھی تلک ہے زمانے میں اک امیدِ دوام
ابھی تلک نہیں بگڑا ہے کاملاً یہ نظام
جو دستِ غارتِ انسان ہے کہیں کوتاہ
نسیمِ گُل وہاں چلتی ہے اب بھی گاہ بہ گاہ
زمیں پہ وارِدِ ہستی ہے محوِ نظّارہ
ہے ارض آج بھی فطرت کا ایک شہ پارہ

ع ز-وارِد

14 November 2010

Inspired by a walk in the hills overlooking Lake Anderson
14 November 2010
Morgan Hill - CALIFORNIA